Speaker

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

نمبر = ص ا ب / س / ۲ / ۱۴ / ۲۰۱۴ مورخہ ۲۴ / جنوری ۲۰۱۷

بخدمت = چیف سیکرٹری،

حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔

موضوع = **قرارداد نمبر ۱۱۸ منجانب نصر اللہ زیرے**

بلوچستان صوبائی اسمبلی کے منعقدہ اجلاس ۱۳/ جنوری ۲۰۱۷ میں ذیل منظور شدہ قرارداد نمبر ۱۱۸ منجانب نصر اللہ زیرے، برائے اطلاع و کارروائی لازمہ ارسال خدمت ہے۔

قرارداد نمبر ۱۱۸۔

ہرگاہ کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ صوبہ میں قائم ''بلوچستان ریزیڈنشل کالجز'' کو تعلیمی میدان میں ایک اہم اور منفرد مقام حاصل ہے۔ جس کا واضح ثبوت بورڈ کے سالانہ امتحانات میں پوزیشنز کا حاصل کرنا ہے لیکن افسوس کہ ان کالجز کے ایکٹ ۲۰۰۵ کی شق نمبر ا ۔ ۱۴ میں ریگولر بجٹ کی بجائے لفظ ''گرانٹ'' استعمال کیا گیا ہے جس کی وجہ سے اِن کالجز میں تعینات اساتذہ / اہلکاران کے ساتھ ساتھ طلباء میں بھی بے چینی اور احساس محرومی پائی جاتی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ بلوچستان ریزیڈنشل کالجز کے ایکٹ ۲۰۰۵ کی شق نمبر ا ۔ ۱۴ میں لفظ ''گرانٹ'' کی بجائے لفظ ''ریگولر بجٹ'' کے استعمال کو یقینی بنائے تاکہ مذکورہ کالجز کے اساتذہ کرام و اہلکاران اور طلباء میں پائی جانیوالی بے چینی اور احساس محرومی کے خاتمہ کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

(رحمت اللہ جتک)

معتمد،

نقل برائے اطلاع بخدمت:۔

۱) بخدمت جناب نصر اللہ زیرے / محرک قرارداد۔
۲) سیکرٹری قومی اسمبلی، پاکستان، اسلام آباد۔
۳) سیکرٹری سینٹ، سینٹ سیکرٹریٹ پاکستان، اسلام آباد۔
۴) ڈی۔ جی (لاء) پریزیڈنٹ سیکرٹریٹ، (پبلک) ایوان صدر، اسلام آباد۔
۵) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعظم پاکستان، وزیراعظم سیکرٹریٹ، اسلام آباد۔
۶) وزیر تعلیم، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
۷) سیکرٹری کالجز و ہائر ایجوکیشن، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
۸) سیکرٹری قانون، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
۹) سیکرٹری، صوبائی اسمبلی، پنجاب، لاہور۔ سندھ، کراچی۔ خیبر پختونخوا، پشاور۔ قانون ساز اسمبلی آزاد جموں کشمیر مظفر آباد۔ قانون ساز اسمبلی گلگت اسمبلی، گلگت بلتستان۔

(شمس الدین)

شریک معتمد، (سوالات)

فون ۹۲۰۱۵۴۳

Scanned with CamScanner